13466- عورت کے لیے لپ اسٹک لگانے کا حکم

سوال

کیا لپ اسٹک لگانی حرام ہے ، یا کفار کی مشابہت ؟

میں اس کا جواب چاہتی ہوں ، کیونکہ بہت سارے علماء اسے حرام کہتے ہیں ، کیونکہ ممکن ہے اس میں خنزیر کی چربی استعمال کی جاتی ہو ، لیکن اگر مجھے یقین ہو کہ اس میں مطلقا کوئی چربی استعمال نہ ہوتی ہو ، تو کیا میرے لیے اس کا استعمال ممکن ہے ؟

طبعی طور پر میں لگا کر گھر سے باہر نہیں جاتی کیونکہ مجھے علم ہے کہ ایسا کرنا حرام ہے ، لیکن میں گھر میں اسے پسند کرتی ہوں میرا سوال یہ ہے کہ : کیا لپ اسٹک استعمال کرنا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

میک اپ کا سامان مثلا لپ اسٹک
استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اوراسی طرح رخسار سرخ کرنے کے لیے بھی لگانے میں
بھی کوئی حرج نہیں ، خاص کر شادی شدہ عورت اسے استعمال کر سکتی ہے "

دیکھیں : فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2
/828) .

تواگر وہ اسے غیر محرم اوراجنبی
مردوں کے سامنے ظاہر نہ کرے اور نہ ہی اس میں کوئی نجس چیز مثلا خنزیر کی کوئی بھی
چیز پائی جائے ، اور نہ ہی یہ جلد کو نقصان دے تو اس کا استعمال کرنا جائز ہے ، اور
خاص کر بیوی خاوند کے لیے آرائش کرے ، زینت وزیبائش میں اصل اباحت ہے .

واللہ اعلم .